

قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ۚ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنْ

نے بہت سے انسانوں کو (گمراہ) کر لیا اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم نے ایک

الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا

دوسرے سے (خوب) فائدے حاصل کئے اور (اسی غفلت اور مفاد پرستی کے عالم میں) ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو

الَّذِي أَجَلْت لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا

نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی (مگر ہم اس کیلئے کچھ تیاری نہ کر سکے)۔ اللہ فرمائے گا کہ (اب) دوزخ ہی تمہارا ٹھکانا

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذَلِكَ

ہے ہمیشہ اسی میں رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے ۵ اسی طرح ہم

نُؤَيِّ بَعْضُ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۲۹﴾

ظالموں میں سے بعض کو بعض پر مسلط کرتے رہتے ہیں ان اعمال (بد) کے باعث جو وہ کمایا کرتے ہیں ۵

يَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ

اے گروہ جن و انس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر میری آیتیں

يَقْصُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

بیان کرتے تھے اور تمہاری اس دن کی پیشی سے تمہیں ڈراتے تھے (تو) وہ کہیں گے: ہم اپنی جانوں

هَذَا ۚ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ

کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں

الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۱۳۰﴾

کے خلاف اس (بات) کی گواہی دیں گے کہ وہ (دنیا میں) کافر (یعنی حق کے انکاری) تھے ۵

ذَلِكَ أَن لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقَرَىٰ بِظُلْمٍ ۖ وَأَهْلُهَا

یہ (رسولوں کا بھیجنا) اس لئے تھا کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے باعث ایسی حالت میں تباہ کرنے والا نہیں ہے کہ وہاں کے رہنے والے (حق کی